السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب روزہ دار کو دن کے وقت احتلام ہوجائے توکیا اس کا روزہ باطل ہوجاتا ہے یا نہیں ؟ کیا اس کے لئے یہ واجب ہے کہ وہ فورا غسل کرے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

احتلام سے روزہ باطل نہیں ہوتا کیونکہ اس میں روزہ دار کا اپنا کوئی اختیار نہیں ہے لہذا اگروہ پانی یعنی مادہ منویہ دیکھے تو غسل جنابت کرطرح غسل کرے ۔

اگر نماز فجر کے بعد احتلام ہو اور نماز ظہر تک مؤخر کرلیا تو اس میں کوئی حرج نہیں ،اسی طرح اگر کسی نے رات کو بیوی سے صحبت کی اور طلوع فجر کے بعد غسل کیا تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں کیونکہ حدیث سے ثابت ہے کہ نبی کریم ﷺ کو صحبت کی وجہ سے لاحق ہونے والی جنابت کے باعث صبح ہوجاتی ، پھر آپ غسل فرماتے اور روزہ رکھ لیتے تھے ،اسی طرح حیض ونفاس والی عورتیں اگر رات کو پاک ہوجائیں اور طلوع فجر کے بعد غسل کریں تو ان کے لئے بھی اس میں کوئی حرج نہیں ان کا روزہ صحیح ہوگا لیکن حیض ونفاس والی عورتوں اور جنابت والے مرد وعورت کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ غسل اور نماز فجر کو اس قدر مؤخر کریں کہ سورج طلوع ہوجائے بلکہ ان سب کے لئے یہ واجب ہے کہ جلدی کر کے طلوع آفتاب سے قبل غسل کریں تاکہ نماز فجر بروقت ادا کرسکیں خصوصا مرد کے لئے یہ واجب ہے کہ وہ غسل جنابت بہت جلدی کرے تاکہ نماز فجر باجماعت ادا کرسکے ۔ واللہ ولی التوفیق

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]

صفحہ 284

محدث فتویٰ